||Lesson No 44|| ||Juz - 4||

Root words

Ayah (92 - 109)

بَلَغَ - وُصِّلَ - اَفْتَرٰی

تنالوا ← ن - ی - ل ⇐ مطلوبہ چیز / اس چیز تک پہنچنا جس کی خواہش ہو - / منزل مراد تک پہنچنا۔

افتری ← ف - ر - ی ⇐ گھڑ لینا / تراش لینا /

ملۃ ← م - ل - ل ⇐ وہ ~~احکام بنی جو~~ نظام جو ایک نبی احکام الٰہی کی فرمانبرداری میں اپنے پیروکاروں کی جماعت میں لاگو کرتا ہے -

دین ⇐ احکام الٰہی - جو حضرت آدمؑ - حضرت محمدؐ تک تبدیل نہیں ہوئے اور ان کی اطاعت کی جائے -

شریعت ⇐ جو احکام الٰہی ⇐ زمانے کے لحاظ سے بدلتے رہے -

بکۃ ← مکہ ⇐ شہر / بستی

آبادی ⇐ (قدیم صحیفے میں) حضرت اسماعیلؑ اس آبادی میں آباد کیے گئے - حضرت ابراہیمؑ ← بابل سے آئے تھے -

ب - ک - ک

تصدون ← ص - د - د ⇐ رکاوٹ ڈالنا - (خود بھی رکنا اور دوسروں کو) لازم و متعدی

ٹیڑھ ⇐ ...

عوجا ← ع - و - ج ⇐ ٹیڑھ - کجی - رکاوٹ

یعتصم ← ع - ص - م ⇐ شر سے بچنے کیلئے اعتصام کرنا - برائی سے بچنے کیلئے مضبوطی سے پکڑنا -

عصمت ⇐ عزت کی

امداً ع - د - و ← دشمن بننا

Love due to similarity

فالف أ - ل - ف ← ملانا / محبت / الفت / الفافہ

جو ہم آہنگی کی وجہ سے ہو ← پیدا ہو ← تالیف

شفا ش - ف - ی ← تندرست کرنا / کھینچنا / کنارے -
(شفاء)

کھود کھلا کنارہ ← قریب ہلاکت کا خدشہ

ایسا کنارہ جو اندر سے خالی ہو جس پر کھڑے ہو کر انسان کے

گرنے کا خدشہ ہو - بیماری بھی موت کے قریب لے جاتی ہے - شفتان ← ش - ف - ت

فاصبحتم ص - ب - ح ← ایک دم حالت بدل جانا -
صبح

حفرة ح - ف - ر ← گڑھا - جو کھودنا ہے - گھڑے کی مٹی

بھی - محفر ← جس سے گڑھا کھودا جائے -

فانقذکم ن - ق - ذ ← کسی خطرے یا ہلاکت سے بچانا

ولتکن ک - و - ن ← تھا / ہونا -

تبیض ب - ی - ض ← چمکتا - سفید

تسود س - و - د ← کالا / سیاہ حجر اسود

خطبہ نکاح

سورۃ النساء — پہلی آیت

سورۃ آل عمران — 102 آیت

سورۃ الاحزاب — 70، 71

Tafseer Lesson No 44

نبی کریمؐ کا دین ← قربانیوں کا دین

رسموں کو چھوڑ کر ۔ اللہؐ کے ساتھ وفاداری کرتے

پر یہود و نصاریٰ اس سے دور تھے ۔ لیکن ملت ابراہیم کو

مانتے تھے ۔

بر ← کسی کے حق کی پوری ادائیگی اور کامل طریقے سے

ابرار ← نیک لوگ ۔ صدق بر کا ساتھی ہے ۔

جھوٹ فجور کا ساتھی ہے ۔

نیکی کی اصل محبت ← رضائے الٰہی ہے ۔

احکام الٰہی کی تعمیل کے عاشق ← لوگ انہوں نے

انصاری ← حضرت طلحہ ← بہت سے باغ

بیرحاء ~~[illegible]~~ **کا باغ** ← میٹھے پانی کا کنواں + ذخیرہ

غریب رشتہ داروں میں بانٹ دیا ۔ (بخاری کی روایت)

(93) بکری / گائے / اونٹ کی چربی — شریعت محمدیؐ میں

جو چیزیں حلال ہیں وہ بنی اسرائیل کیلئے بھی حلال تھیں

قبلہ اول ← کعبہ

کعبہ / بیت اللہ ← حضرت ابراہیمؑ نے تعمیر کیا ۔

بیت المقدس ← حضرت سلیمانؑ ← نے موسیٰ کے چار سال بعد

(3) تبدیلیاں ← قریش نے کر دیں ۔

(1) حطیم (2) دو دروازے ← سے 1 دروازہ

(3) دروازہ بہت اونچا کیا ۔

حضرت عبداللہؓ بن زبیر ← حجاج بن یوسف نے قتل شہید

حضرت اسماءؓ ان کی والدہ ... کروا دیا ۔

اگر سچے ہو تو تورات میں سے ثبوت لے کر آؤ ۔ لیکن وہ نہ کر سکے ۔

Scanned with CamScanner

(94) اگر یہ لوگ وضاحت کے بعد بھی اڑے ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ابراہیمؑ نے / اللہ نے حرام کی ہیں چیزیں تو یہ بہتان گھڑ رہے ہیں۔

(95) تم یکسو ہو کر ابراہیمؑ کی ملت کی پیروی کرو۔ ابراہیمؑ (توحید) اللہ کے قانون کی پیروی کریں اور انحراف نہ کریں اللہ کے راستے سے

(96) یہودیوں کا قبلے کے متعلق ایک اور اعتراض

* یہودی ← بیت المقدس سب سے پہلا تھا اور تمام نبیوں کا قبلہ ہے

اللہ کا جواب ← لوگوں کی عبادت کرنے کیلئے جو گھر سب سے پہلے تعمیر ہوا وہ بیت اللہ ہی تھا۔ قبلہ اول ← کعبہ

* بیت المقدس ← حضرت سلیمانؑ نے تعمیر کی۔

بیت اللہ لوگوں کے لیے بنایا گیا ہے۔

بابرکت ہے ← حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ بناتے جاتے اور دعا کرتے ← ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

* (بیت اللہ میں نماز کا ثواب ← 1 لاکھ نمازوں کا ثواب)

(97) اس گھر میں واضح نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے دونوں باپ بیٹا تعمیر کرتے وقت دعا کرتے جاتے ← ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

معجزات

* بیابان میں گھر بنایا۔ کھیتی نہیں اُگتی۔ پانی کی قلت تھی۔
* اللہ نے وہاں ہر چیز کا انتظام کیا ہے۔ دنیا کے کونوں سے بہترین چیزیں سمٹ کر پہنچتی ہیں۔
* معجزانہ طور پر ← آب زم زم کا چشمہ جاری کیا۔
* بھوک اور پیاس دونوں کو دور کرتا ہے۔
* بیماریوں کیلئے شفا۔

آب زم زم پینے کی دعا ←

اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

خانہ کعبہ کے اوپر آسمان تک

- فرشتوں کیلئے بیت المعمور پہ طواف کرتے ہیں۔ ۶۵ ہزار فرشتے ایک وقت میں طواف کرتے ہیں۔ اور ایک بار جو طواف کرلے اسکی باری دوبارہ نہیں آتی۔

- عرب میں 2½ ہزار سال تک جہالت قتل و غارت عام تھی۔ لیکن اسی جگہ ایک قطعہ **مکہ** تھا جہاں امن تھا۔
- Business کو عروج ملا معجزانہ طور پر ایک تجارتی شہر بن گیا۔
- صفا و مروہ بھی اللہ کے شعائر (معجزوں) میں شمار ہوتی ہیں۔
- علماء کہتے ہیں۔ پوری مسجد حرام مقام ابراہیم ہے۔

مختلف نسلوں کے لوگ خانہ کعبہ کی تکریم کرتے ہیں۔

- **حج کی تاکید / فرضیت**

قصد کرنا = خاص دنوں میں خاص اہتمام کے ساتھ ادائیگی کرنا۔

آپ کے زمانے میں (3) حج ہوئے

(1) مشرکانہ طریقے
(2) مسلمان نے اپنا / مشرک نے اپنا
(3) اسلامی طریقے سے = آپ نے حج کیا۔

حج کی شرائط

(1) مسلمان ہوں (2) بالغ ہوں (بچے کا نفلی حج ہو گا count نہیں ہوگا) (3) حواس درست ہوں۔
(4) جسمانی صحت قابل ہو (5) آزادی ہو (6) غلام / کنیز پر فرض نہیں ہے۔

حج بدل = کسی دوسرے سے حج کروانا بشرطیکہ اس شخص نے خود اپنا کیا ہو۔

(5) ظالم / جابر حکمران سے ڈر نہ ہو۔ (7) راستے پرامن ہوں جہاں سے گزرنا ہے (8) مالی حالات اچھے ہوں۔ جن کی نان نفقے کی ذمہ داری ہے حج کے دوران خرچ دے کر آئے۔

(9) خواتین کے ساتھ محرم ہو جن کے ساتھ نکاح نا جائز ہو یا (**شوہر کے ساتھ نکاح ہو چکا ہے**) جو کوئی اس حکم (حج) کی پیروی سے انکار کریں گا تو اللہ تمام دنیا سے بے نیاز ہے۔ مسلمان ہی کرے گا کافر تو نہیں ← اگر نہ کرے تو اللہ کو بھی پرواہ نہیں۔

(98) اہل کتاب کو مخاطب کیا گیا ہے تمہارے اپنے صحیفوں میں ساری باتیں موجود ہیں پھر تم کیوں انکار کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم

اللہ کی
موجودگی میں کر رہے ہو وہ سب دیکھ رہا ہے۔

(99) (یہودی) اہل کتاب کے **اعتراضات** کا جواب دینے کے بعد ان کو
کہا جا رہا ہے کہ تم لوگوں کو اللہ کے راستے سے کیوں روک رہے ہو خود تو
follow نہیں کر رہے لیکن ان کو تو کرنے دیں حالانکہ تم سب نشانیوں سے
واقف ہو اس کے باوجود بھی تم انکار کرتے ہو اور دوسرے مسلمانوں
کو متنفر کرتے ہو۔ **مسلمانوں کو تاکید** کی جا رہی ہے کہ ان کی
دوستی سے ہوشیار رہو اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں ہے۔

(100) اہل ایمان اہل کتاب کی بات نہ مانے

مدینے کے انصار ← (اوس اور خزرج کے لوگ) جب مہاجروں سے
اکٹھے ہو گئے تو یہودیوں کو اچھا نہیں لگا تھا ایک بوڑھا یہودی ←
قیس بن شماس ← ایک نوجوان آدمی کو کہا کہ انصار کی محفلوں میں
جا کر جنگ کا ذکر کرو۔ پھر معاملہ سنگین ہوا۔ آپؐ کو علم ہوا۔ پھر
سمجھایا مہاجرین کے ساتھ آ کر۔ پھر اوس اور خزرج کے لوگ آپس میں
گلے **(ابن ہشام کی کتاب)**

(151) **کیف۔** تعجب ہوتا ہے یہ لفظ اللہ کی آیتوں کی تلاوت
کرنے کے بعد تم کیسے انکار کر سکتے ہو اللہ کے دامن کو تھامے رہو
ہدایت پانے کے لیے یہی راہ راست مل گئی (قرآن + شریعت + رسولؐ کی اطاعت

(152) یہ بنیادی آیت ہے۔ **خطبہ نکاح میں بھی یہ آیت پڑھی جاتی**
ہے کہ نکاح کا خطبہ اس کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔

Link to the تقوی 101 Ayat ← اللہ سے ڈرو کیونکہ جو ڈرنا اس کا حق ہے

علماء سے تقوی کے (3) درجے

ادنیٰ درجہ ← شرک سے بچنے

دوسرا درجہ ← اللہ اور رسول کو جو چیزیں ناپسند ہیں انہیں چھوڑ دیں۔

(ہم نے ابھی تک دو ہی درجے پڑھے ہیں)

اعلیٰ درجہ ← یہ انبیاء کا درجہ ہے۔
* حق تقویٰ ← یہ ہے کہ اللہ کے معاملے میں کسی کی ملامت اور برائی
برداشت نہ کرنا۔"
* اللہ ← محبت سے صرف وقتی طور پر نہ ڈرنا۔ بلکہ موت تک
ساری زندگی ڈرتے رہنا۔ یہ سلسلہ مسلسل قائم رکھنا۔
* تقویٰ کا راستہ آسان نہیں ہے بلکہ خار دار جھاڑیوں سے بچ کر گزرنا
ہے۔
* ایسی حالت میں موت آئے کہ تم سراپا بندگی (مسلمان)
ہو۔

(103) حبل کی رسی ← دو چیزوں میں ربط قائم کرتی ہے
* آپس میں اختلافات کو برداشت نہ کیا جائے۔ یہود و نصارا
ٹکڑوں میں اس لیے بٹ گئے کیونکہ انہوں نے اللہ کے احکامات
کو چھوڑ دیا۔

خاص واقعہ start ہوتا ہے ← واذکروا۔۔۔۔
* اوس اور خزرج کے لوگ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ اسلام آنے سے
پہلے لوگوں کی کیا حالت تھی۔ ہر وقت لڑائی جھگڑا عرب کے لوگ
لوٹ مار کرتے تھے۔ جرائم ← ان سب کی طرح اشارہ
ہے اس آیت میں۔
* زمانہ جاہلیت تھا ← تم آگ کے کنارے پر تھے۔ اللہ نے تمہیں بچایا
ان سب سے۔
* دنیا اور آخرت کا فائدہ دین اسلام پر عمل کرنے سے بچنا ہی میں ہے۔

(104) خلافت کے قیام کا بنیادی مقصد ہونا چاہیے ایک جماعت ایسی
ہو جو درست اور غلط بات کے اور برائی سے روکے جس
سے امت مسلمہ کی فکر ہو۔

* صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے تھے جب تک **سورۃ العصر** نہیں سنا لیتے تھے ایک دوسرے کو۔

105 * یہود و نصاریٰ کے انجام سے مسلمانوں کو عبرت دلوائی جا رہی ہے۔ اللہ کے احکامات سے انحراف کیا تھا انہوں نے۔

* ہدایت ۔ رسول آنے کے بعد انہوں نے اختلاف کیا۔

106 - 108 مسلمانوں کو چند اہم حقائق کی طرح توجہ دلائی گئی ہے ان کو تنبیہات کی گئی ہیں۔

106 ایک ایسا دن جس میں کچھ چہرے روشن ہونگے اور کچھ سیاہ

* **سورۃ الزمر، عبس، قیامۃ، 5 بتیفن، سود** استعمال ہوا ہے۔ **سفید** ⬅ مومنوں کے چہرے نورِ ایمان کی وجہ روشن ہوں گے ۔ **سیاہ** ⬅ کفر کی سیاہی، برے عملوں کے اندھیرے کیونکہ اُن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد عمل نہیں کیا تھا۔

107 روشن چہرے والے لوگوں کو **اللہ کا دامنِ رحمت ملے گا۔**

108 اللہ دنیا والوں پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا یہ مہربانی ہے میری کہ میں دنیا والوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا یہ اللہ کے احکامات ہیں لوگوں کو تمہیں بتائے جا رہے ہیں۔

109 **نچوڑ ہے** ۔ آسمان اور زمین اس بات پر گواہ ہے کہ خدائی اللہ کیلئے ہے ۔ ہر چیز اُسی کیلئے ہے سب چیزیں اللہ کی طرف رجوع کرتی ہیں ۔ تمام اعمال اللہ کے پاس پیش ہوتے ہیں ۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ غلط کام نہ کریں مسلمان رہیں اور اسکے عذاب سے بچ سکیں

Scanned with CamScanner